رئیس الجامعہ کا دورہ کوالالمپور (ملائیشیا)

رئیس الجامعہ کو مجلس اتحاد العالمی (ادارہ موتمر اتحاد العالمی لمؤسسات الانسانیۃ) کی جانب سے کوالالمپور (ملائیشیا) میں ہونے والی کانفرنس میں شرکت کی دعوت موصول ہوئی۔ یہ کانفرنس جنوب شرق ایشیا سے تعلق رکھنے والے ممالک کی تنظیم سازی کیلئے رکھی گئی تھی جس میں پاکستان کے علاوہ بنگلہ دیش، ہندوستان، نیپال، سری لنکا، مالدیپ، انڈونیشیا، ملائیشیا، فلپائن، تھائی لینڈ، کمبوڈیا وغیرہ ممالک کے نمائندے موجود تھے۔ پاکستان سے جامعہ علوم اُثریہ کے علاوہ چاروں صوبوں اور گلگت، بلتستان سے تعلق رکھنے والی 12 تنظیموں کی نمائندگی موجود تھی۔

مورخہ 12 دسمبر کو لاہور ائیر پورٹ سے صبح 9 بجے روانگی ہوئی جو شام پانچ بجے کوالالمپور پہنچی۔ ائیرپورٹ پر منتظمین کانفرنس کی طرف سے استقبال کیا گیا۔ کانفرنس کا اہتمام ایک بڑے ہوٹل میں کیا گیا تھا جہاں پہلے روز عشائیہ پر مختلف ممالک سے آنے والے وفود کی آپس میں تعارفی ملاقات ہوئی۔

اگلے دو دن مختلف سیشن ہوئے، روزانہ دو سیشن ہوتے تھے جو صبح 9 بجے سے شروع ہوکر رات 9 بجے تک جاری رہتے تھے۔ دوران اجلاس نمازوں اور کھانے کا وقفہ ہوتا تھا کانفرنس میں تمام ممالک کے نمائندوں نے اپنے اپنے ملکوں میں ہونے والی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی اور آخری سیشن میں ہر ملک کی نمائندگی کیلئے دو دو نمائندے (مندوب) لئے گئے۔ پاکستان سے کوئٹہ، بلوچستان سے تعلق رکھنے والے فضیلۃ الشیخ علی محمد ابوتراب اور جامعہ اسلامیہ سوڈھی جے والی کے رئیس خالد شاہ محمد علوی کا چناؤ ہوا۔ اس دوران الرحمۃ انٹرنیشنل فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ہونے والی کانفرنس میں اس کے سربراہ ڈاکٹر توفیق چوہدری کی دعوت پر شرکت کی گئی۔

کانفرنس کے اختتام کے بعد تین چار روز سیر و سیاحت کیلئے رکھے گئے تھے۔ اس سفر میں رئیس الجامعہ کے ہمراہ نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی بھی تھے۔

جامعہ علوم اُثریہ جہلم کا اعزاز

احباب کیلئے یہ خبر بڑی مسرت افزا ہوگی کہ الجامعة القاسمية للدراسات الاسلامية شارجہ کی طرف سے جامعہ علوم اُثریہ جہلم کیلئے سالانہ پانچ طلبہ کو سکالرشپ دیا گیا ہے۔ اس دفعہ پانچ طلبہ کے داخلہ کیلئے کاغذات بھیجے گئے ہیں۔ ان شاء اللہ عنقریب وہ اعلیٰ دینی تعلیم کیلئے شارجہ روانہ ہوجائیں گے جہاں وہ كلية الشريعة والقانون میں اسلامک لاء کی تعلیم حاصل کریں گے۔